



# Pehli Mohabbat Ek Dukha novel by Rabia Sheikh

Posted On Kitab Nagri

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

انتباہ : اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

# پہلی محبت ایک دھوکا

از رابعہ شیخ

قسط نمبر: 3

رات کا وقت تھا جب وہ اپنے کمرے سے نکل کر چکن میں گئی اور کینٹ میں سے چھوری نکالی پھر اپنی کلائی پر رکھی اس کا درد انتہا پہ تھا اس یہ کر گزر نہ تھا اسنے زور سے آنکھیں بند کی ..... لیکن کسی کی آہٹ نے اسکو چونکا دینا اور اس کے ہاتھ سے چھوری نیچے گرتی چلی گئی..

اس نے جھٹ سے چھوری پہ پاؤں رکھ لیا تاکہ بابا دیکھ نہ سکے

بازالہ بیٹا ابھی تک جگا رہی ہوں سوئی کیوں نہیں بابا پیار سے پوچھ رہے تھے بازالہ بابا سے نظر نہیں ملا پارہی تھی وہ کیا کرنے جا رہی تھی ایک سیکنڈ کی دیر ہو جاتی تو اس کا باپ دنیا سے نظریں نہیں ملا پاتا کس کس کو جواب دیتا اپنی بیٹی کی پارسائی کی جوان بیٹی نے کیوں خودکشی کی اور اس کی بہن اس کا کیا قصور تھا اس کو کس بات کی سزا دینے جا رہی تھی ان دونوں کا خیال کیسے نہیں آیا کیا محبت اس طرح اندھا کر دیتی ہے وہ باپ کی قربانی رائیگاں کرنے جا رہی تھی وہ اتنی کمزور اور بزدل تو نہیں تھی ایسے اپنے آپ پہ شرم آرہی تھی اس کے سارے الفاظ کہیں کھو گئے تھے...



بازالہ بیٹا خاموش کیوں ہو بولو کیا بات ہے وہ دوڑ کر اپنے بابا کے گلے لگ گئی اور روتے ہوئے کہنے لگی بابا وہ میں دڑ گئی تھی مجھے لگا کچن کوئی آگیا ہے لیکن آئی تو دیکھا بلی تھی ارے بیٹا تو میرے کمرے آتی خود کیوں چلی آئی اگر واقعی کوئی ہوتا تو تمہیں نقصان بھی پہنچا سکتا تھا نہ اسی غلطی دوبارہ نہیں کرنا اور جاؤ بہن کے پاس جاؤ وہ اکیلی ہو گئی میں ایک بار پھر سب دروازے اور کھڑکیاں چیک کر لیتا ہوں تم بے ہو کے سو جاؤ جب بابا ہیں تو کیسی فکر میرے بہادر بیٹا کو جاؤ شہباز اور کمرے کا دروازہ بند کر لینا... جی بابا آپ بھی سو جائیں صبح فجر میں جاگتے ہیں شب بخیر ...

بازالہ اپنے کمرے آگئی اور دروازہ بند کر کے سیدھا بیڈ پر آئی اور بسمہ جو کے اس کی چھوٹی بہن ہے اس کے اوپر مکمل صبح کیا اور اس کے گلے میں ہاتھ ڈال کر لیٹ گئی اس کے گلے سے لگا کر بازالہ کو بہت سکون ملا تھا لیکن اب آنکھوں سے نیند کو سوں دور تھی اس کو رہے رہے کر اپنی حرکت پر شرمندگی ہو رہی تھی صبح سے رونے کی وجہ سے اسکی آنکھیں سوج چکی تھی اس کا زہین ماضی کے بارے میں سوچنے لگا وہ یاد کرنے لگی آخر کب وہ اس کی زندگی میں آیا اور اس کے لیے اتنا اہم ہو گیا کہ آج وہ اس کے لیے جان دینے جا رہی تھی ...

تین سال پہلے.....

آفندی ہاؤس میں آتے ہیں تو یہاں عبدالعزیز آفندی اپنی ماں اور اپنی دو بیٹیوں بازالہ آفندی اور بسمہ آفندی کے ساتھ گھر کے نیچے پورشن

میں رہتے تھے عبدالعزیز کا سپر سٹور تھا جو کہ انہوں نے حلال اور محنت سے بنایا تھا اس پہ ہی ان کا گزر بسر تھا

اور اوپر پورشن میں ان کے چھوٹے بھائی سعود آفندی (جو کے ایک پرائیویٹ فرم کی خدمات انجان دے رہے تھے) اپنی بیوی فاخرہ آفندی اور دو بیٹیوں جو کے جڑواں تھے حنان اور منان کے ساتھ رہتے تھے

حنان اور منان آٹھویں جماعت کے اسٹوڈنٹ تھے لیکن نہایت نالائق پڑھائی سے جی چرانے والے اور شرارتوں میں اول نمبر.....

بازالہ آفندی بی کام کر رہی تھی اس کا خواب ایم بی اے کرنا تھا وہ ایک ٹاپ ہولڈر اسٹوڈنٹ رہی تھی اپنے تعلیمی کیریئر میں.. وہ سادہ سی لیکن متاثرہ کن تک حسن رکھتی تھی جو ایک بار دیکھے تو دوبارہ دیکھنے پر مجبور ہو جائے اوپر سے اس کی سادگی اور اخلاق لوگوں پر اپنا اثر و رسوخ رکھتا تھا۔ وہ نہایت سلیجھی ہوئی لڑکی تھی دوسروں کی مدد کرنے والی نرم مزاج صبر والی تھی لیکن جزباتی بلا کی تھی جب ایک بار کوئی فیصلہ کر لے پھر پیچھے نہیں ہٹیتی تھی والدہ کی وفات کے بعد وہ وقت سے پہلے ہی سمجھدار ہو گئی تھی اس نے گھر کی ذمہ داریاں خود ہی سنبھال لی تھی کم عمر میں ہی ایسے

لوگوں کہ رویوں کی سمجھ آنے لگی تھی لیکن وہ کسی سے الجھتی نہیں تھی اور بابا کی لاڈلی بیٹی بابا سے بے انتہا محبت کرتی تھی اور بسمہ تو اس کی جان تھی... اور دوستوں کی وہ جان تھی اور خود بھی ایسے اپنی دوستی بے حد عزیز تھی... اس کو اگر کسی بات سے چڑ تھی تو وہ لواپیر سے تھی وہ اس کے سخت خلاف تھی..

بسمہ آفندی سینڈ ایر کی اسٹوڈنٹ تھی ایسے تعلیمی سرگرمیوں میں زیادہ دلچسپی نہیں تھی وہ ایئورج اسٹوڈنٹ تھی اس کے برعکس بسمہ کو فیشن ڈیزائنر بننے میں زیادہ دلچسپی تھی وہ تعلیم سے زیادہ وقت اپنی لائف میں نئے نئے فیشن کو اپ گریڈ کرتی تھی وہ نہایت شوخ و چنچل اور حسین بھی تھی گھر میں چھوٹی ہونے کی وجہ سے اس کے لاڈ اٹھائے جاتے تھے اور اس کی ضدیں بھی پوری کی جاتی تھی..

بسمہ آفندی کو بازار آفندی کی ضد کہا جاسکتا ہے وہ دونوں مزاج میں ایک دوسرے سے مختلف تھی لیکن اس کے باوجود بھی دونوں ایک دوسرے پر جان چھڑا سکتی تھی جب وہ دونوں ساتھ ہوتی تو کسی تیسرے کی ضرورت نہیں پڑتی تھی



غازی ویلا میں آتے ہیں تو یہاں احتشام غازی اپنی بیوی الماس غازی اور دو بیٹوں عدنان غازی اور آدرش غازی کے ساتھ رہتے تھے

احتشام غازی شہر کے جانے مانے بزنس مین ہیں اور سیاست میں گہری دلچسپی رکھتے ہیں اور اس سال انہوں نے اپنے علاقے کے کونسلر کے لیے کاغذات نامزدگی بھی جمع کروا رکھے تھے۔

عدنان غازی اپنی تعلیم مکمل کر کے اپنے والد کے ساتھ بزنس میں ان کا ہاتھ بٹا رہے تھے عدنان کی شادی اس کی پسند سے اس کی کلاس فیلو ملیحہ لودھی سے کر دی گئی تھی

ملیحہ لودھی ایک سیاسی گھرانے سے تعلق رکھتی تھی ان کی شادی سے دونوں گھرانوں کے تعلقات اور مضبوط ہو گئے تھے ..

آدرش غازی عرف (رش) امیر باپ کی بگڑی ہوئی اولاد تھا گھر میں چھوٹے ہونے کی وجہ سے اور ماں کے بے جا لاڈ پیار نے اس کو ضدی اور خود سر کر دیا تھا تعلیم سے تو اس کو نام کو بھی دلچسپی نہیں تھی کالج بھی خانہ پوری کے لیے جایا کرتا تھا پتہ نہیں کس طرح وہ بی کام تک آیا تھا یہ بس وہی جانتا تھا سارا وقت باہر آورہ گردی میں گزارتا تھا ہوش سنبھالا تو لڑکیوں میں دلچسپی ہونے لگی لیکن خود کبھی لڑکیوں کی طرف پہل نہیں کی کیونکہ وہ خود اس شخصیت کا مالک تھا کہ لڑکیاں اس کی طرف کھینچی چلی آتی تھیں۔۔ لمبا قد بھورے بال کلر فل آنکھیں بے حد مغرور شخصیت کا مالک اوپر سے امیر باپ کی اولاد تھا لڑکیاں اس پر دل ہار بیٹھتی تھیں یہی وجہ تھی جس نے اس کو اور مغرور بنا دیا تھا اور ان کی کلاس بھی ایسی تھی جہاں کوئی روک ٹوک نہیں تھی۔

آدرش کے دوست تو بہت تھے لیکن آدرش کو ایک ہی عزیز تھا وہ تھا معاویہ۔۔

معاویہ بھی ایک امیر گھرانے سے تعلق رکھتے تھا اس کے ماں باپ نہیں تھے وہ شروع سے ہی آدرش کے ساتھ ہی پلا بڑھا تھا اس کی عادتیں آدرش سے مختلف تھی لیکن دونوں ایک دوسرے پر جان دیتے تھے دوستی کی خاطر معاویہ کو آدرش کی ہر بات ماننی پڑھتی تھی.. وہ آدرش کی نسبت خوش مزاج انسان تھا...



بازالہ کلاس لینے کوچن گئی ہوئی تھی آج اس کی بی کام پارٹ ٹو کی کلاسز شروع ایک ہفتہ ہو گیا تھا نئی کلاس میں بہت سے چہرے بھی نئے تھے پچھلے بیچ کے کئی طالبات کوچن چھوڑ گئے تھے اور نئے سے پہچان نہ تھی لیکن کچھ نئی لڑکیوں سے ہائے ہیلو ہو گئی تھی.

ماہم البتہ بازالہ کی بچپن کی دوست تھی ایک ہی اسکول میں تعلیم حاصل کی اور اب ایک ہی کالج اور کوچن میں ساتھ پڑھ رہے تھے. دونوں میں سگی بہنوں سے بھی زیادہ پیار تھا دونوں ایک دوسرے کی ہر بات سے واقف تھی.

بازالہ اور ماہم کلاس شروع ہوتے ہی کلاس میں جا کر بیٹھ گئی تھیں



جب وہ کلاس میں انٹر ہوا ساتھ ہی زندگی میں بھی اس کی انٹری ہوئی تھی اکناکس کی کلاس ہو رہی تھی سر کو آئے ہوئے دس منٹ گزر گئے تھے سر پڑھانے میں مصروف تھے ایسے میں ایک طلبہ نوارد ہوا

(Me i come in sir) مے آئی کم ان سر

پوری کلاس کے طالبات نے بے بیک وقت دروازے کی طرف دیکھا

جی یس سر نے کہا

وقت پہ کیوں نہیں آئے آپ

سر مجھے کلاس کا ٹائم نہیں پتہ تھا آج پہلا دن ہے

اچھا اب تو ٹائم پتہ چل گیا ہے نہ کل سے وقت کی پابندی ہونی چاہئے یس سر نام کیا ہے؟

جی سر میرا؟

نہیں میرا

پوری کلاس ہنسنے لگی

(pin drops silent class) سر روب سے بولے لیکن طالبات اور زور سے ہنسنے لگے کیوں سب

جانتے تھے کہ سر کو غصہ تو آتا نہیں ہے اور سر ایسی کوشش بھی کریں تو ناکام ہی رہتے ہیں

جی آپ کا ہی نام پوچھ رہا ہوں

آدرش غازی نوار د نے اپنا تعارف کروایا

تشریف فرمائے..

سر دوبارہ موضوع کی طرف آتے ہوئے بولے ہاں تو کہا تھے ہم ؟

سر آدرش غازی پہ پیچھے سے کچھ طالبات نے مزاق کرتے ہوئے بولا!!....

طالبات کو تو موقع چاہئے بس..

اب پڑھ لیا ہم نے اور پڑھا دینا سر نے بازالہ نے منہ بناتے ہوئے ماہم سے بولا

یار پتہ نہیں اکناکس کے سر اکاؤنٹ کے سر کی طرح سیریس ہو کے کیوں نہیں پڑھاتے ؟

کبھی ہنس بھی لیا کر کیا ہر وقت کتابوں کی کیڑی بنی رہتی ہے آلہ

ہر انسان کا مزاج دوسرے سے مختلف ہوتا ہے اور ہمیں ایسے ہی قبول کرنا چاہیے سر اچھا پڑھاتے ہیں لیکن تو جانتی ہے اکناکس کتنا خشک مضمون ہے ایسی لیے سر تھوڑا ہنسی مذاق کر لیتے ہیں

www.kitabnagri.com

کلاس ختم ہوئی تو سب نے شکر کیا پھر اکاؤنٹ کی کلاس میں تو کسی کو موقع ہی نہیں ملتا تھا فضول باتیں کرنے کا اکاؤنٹ کے سر لحاظ بھی نہیں رکھتے تھے لڑکی ہو یا لڑکا وہ بلا امتیاز سب کو سنا دیتے تھے پڑھائی کے معاملے میں نو اسکیوز

نالائق طالبات کو ایک دفعہ پھر چھوڑ دیتے تھے لیکن بدتمیزی کسی کی بھی برداشت نہیں کرتے تھے یہی ان کے اصول تھے

کوچن کلاس لینے کے بعد بازالہ اور ماہم بس اسٹاپ پر بس کا انتظار کر رہی تھی تبھی بس آگئی دونوں بس میں سوار ہوگئی اور باتیں کرنے لگی

تبھی ماہم بولی یار آدرش غازی ہے بڑا ڈیشنگ پرسنٹلی کا مالک کیا انٹری ماری ہے کلاس میں آتے ہی چھا گیا

کون کس کے بارے میں بات کر رہی ہو؟ بازالہ نے پوچھا تو ماہم کا منہ کھولا رہے گیا..

تو کلاس میں تھی نہ آج؟

ہاں تھی کیوں کہ تجھے دکھائی نہیں دے رہی تھی کیا؟

بازالہ نے ہنستے ہوئے ماہم سے پوچھا

تم اگر کلاس میں واقعہ موجود تھی تو کیا سو رہی تھی؟

ہاں یار اکناکس کی کلاس میں دل تو یہی کرتا ہے پر کنٹرول کرنا پڑتا ہے لیکن تو کس کا پوچھ رہی تھی وہ تو بتاؤ

ایسی کا جو لڑکا آج کلاس میں نیو آیا ہے

اچھا وہ جو اپنے ابا کے ولیمہ میں آیا ہوا لگ رہا تھا تیار تو ایسے ہو کے آیا تھا بازالہ کی بات سن کر  
ماہم کا دل کیا اپنا سر پیٹ لے

وہ کس سے کسی لڑکے کے بارے میں ڈسکس کر رہی تھی

ایسے تو ویسے ہی لڑکوں کے نام سے الرجی تھی

وہ اس کی بات کب سمجھتی

کیا بات ہے ماہم بڑا نیو لڑکے میں دلچسپی ظاہر کی جا رہی ہے؟

تیری امی کو بتاؤ جا کہ لڑکی اب بڑی ہو گئی ہے اس کے ہاتھ پیلے کر دیں

بازالہ نے اپنی ہنسی کنٹرول کرتے ہوئے کہا

اچھا بس کر آلہ میں تو مزاق کر رہی تھی

www.kitabnagri.com

تو تو سیریس ہی ہو جاتی ہے

اب کیا بندہ کسی کی تعریف بھی نہیں کر سکتا

اوہ گھر آگیا ہے اب اتنا بھی ہے یا آدرش غازی کی تعریف ہی کرتے رہنا ہے

بازالہ بولی



اوہ ہاں دیکھ باتیں کرتے ہوئے راستے کا پتہ ہی چلا اور کٹ گیا ماہم بولی  
اچھا صبح ملتے ہیں کالج میں بازارہ بولی  
دونوں نے اپنے اپنے گھر کی راہ لی ...



السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔  
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

www.kitabnagri.com

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

انتباہ : اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

کلاس ختم ہونے کے بعد دونوں گاڑی میں گھر جارہے تھے کار میں میوزک لاؤڈ تھا..

جب آدرش نے پوچھا یاں وہ اسکارف والی لڑکی کون تھی ؟

لیکن معاویہ کو کچھ سنائی نہیں دے رہا تھا...

وہ میوزک انجوائے کر رہا تھا...

آدرش نے دوبارہ پوچھا...

تو معاویہ نے کہا اونچا بول زرا آواز نہیں آرہی ہے

آدرش نے غصہ میں معاویہ کو ایک ہاتھ مارا اور میوزک پلیئر آف کر دیا...

www.kitabnagri.com

معاویہ نے تپ کر بولا اس کو کیوں بند کر دیا زرا اونچا نہیں بول سکتا تو...

میں تو زرا اونچا بول لوگا پر تو زرا نہیں بہت زیادہ اونچا سنتا ہے... سالے آدرش بولا

اس کی بات سن کر معاویہ ہنس دیا اچھا پوچھ کیا پوچھ رہا تھا...

وہ لڑکی کون تھی؟

جس نے سر پہ اسکارف لیا ہوا تھا

آنکھوں کو کاجل کے ٹرک سے لوڈ کر رکھا تھا

اور ناک میں نوزپن پہنے ہوئے تھی

آدرش نے پوچھا

یار ایسی تو کسی لڑکی کو نہیں دیکھا میں نے معاویہ نے اپنے دماغ پہ زور دیتے ہوئے سوچا

اگر تیری نظریں پوری کلاس کی لڑکیوں کو تاڑتے تاڑتے کسی ایک پہ جا کر روکتی تو تجھے یاد ہوتا نہ  
آدرش نے جھڑکا

اب تو زدیاتی کر رہا ہے میرے ساتھ میں ایک شریف لڑکا ہوں معاویہ نے منہ برا سا بنایا ..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں میں تو جیسے جانتا نہیں نہ تیری شرافت

جو شر بھی ہے اور آفت بھی .. ہاہا

آدرش کہہ مار کے ہنسا

بیٹا اب تو پوچھ لے مجھ سے جاکس سے پوچھے گا

کچھ بھی نہیں بتاؤ گا تجھے میں

بڑا آیا...!! اسکارف والی لڑکی کے بارے میں پوچھنے والا۔

معاویہ نے منہ چڑایا

نہیں بتائے؟... سوچ لے پھر پتہ نہیں موقع ملے نہ ملے ..

آدرش نے جیتا ... اور 150 کی سپیڈ سے کار دوڑا دی ...

معاویہ نے سیٹ بیلٹ بھی نہیں لگایا ہوا تھا

دھڑم دھڑوم کرتا ہوا معاویہ کا سر کار کی ڈش بورڈ سے ٹکرایا... اسنے جلدی سے اپنے آپ کو

سنجھالا اور سیٹ زور سے پکڑلی.. ابے کیا کر رہا ہے مار ڈالے گا کیا؟

نہیں بتائے گا نہ تو تو اب مر .....

اچھا نہ بتاتا ہوں سپیڈ تو کم کر

نہیں مجھے نہیں سنا اب آدرش اور نے سپیڈ بڑھا دی

www.kitabnagri.com

سن لے میرے باپ... مجھے بھری جوانی میں مرنے کا کوئی شوق نہیں ہے۔ ابھی زندگی میں دیکھا

ہی کیا ہے میں نے

معاویہ نے رونے والی شکل بنالی

آدرش سن نہیں رہا تھا ...



سن لے نہ یار میری توبہ...

جو اب میں کسی بات سے تجھے مانا کروں۔

اچھا تو بولتا جا جیسے جیسے تو اس کی تفصیل بیان کرتا رہے گا ویسے ویسے میں سپیڈ کم کرتا رہا ہوں گا۔

اب یہ تجھ پر منحصر کرتا ہے کہ تجھے اپنی جان کتنی پیاری ہے...

اچھا اچھا... وہ اسکارف والی وہ بازار آفندی ہے

بہت ذہین طلباء ہے انٹر میڈیٹ میں ٹاپ کیا ہے

وہ اپنے کام سے کام رکھتی ہے کسی میں دلچسپی نہیں ہے سوائے تعلیم کے کوچن میں بھی کسی کو لفٹ نہیں کرواتا..

معاویہ نے ایک ہی سانس میں سب کچھ بول دینا..

بس....؟؟

www.kitabnagri.com

آدرش نے بریک لگائی اور کار ایک جھٹکے سے رک گئی...

معاویہ نے سکھ کا سانس لیا اور جلدی سے سیٹ بیلٹ بندھا

اور ساتھ میں دل میں بولا میرے باپ کی توبہ جو کبھی اس کے ساتھ گاڑی میں بغیر بیلٹ بندھے بیٹھا.... اور بولا

ہاں بس یہی ہے کہ ...

گھر کا ایڈریس کیا ہے؟ اور گھر میں کون کون ہے؟

پہلے سے انکجمنٹ وغیرہ تو نہیں ہوئی؟

یہ سب تفصیل میں آتا ہے اور تو

مجھے اس کے تعلیمی کارکردگی سے آگاہ کر رہا ہے

میں نے کیا اس کا اچار ڈالنا ہے؟

آدرش نے معاویہ کو گھورا...

تو معاویہ نے بولا

تیرا دماغ تو ٹھیک ہے... آج ایسے پہلی بار دیکھا ہے اور جان کاری ایسی چاہیے جیسے رشتہ بھیجنا ہو...

چل بکواس نہ کر نمبر بتا آدرش نے کہا...

میں بکواس نہیں کر رہا مجھے اس سے زیادہ اور کچھ نہیں پتہ

اور میں جیسے یقین کر لون گا ..

نہ کر یقین تیری مرضی ہے

یار وہ ایک سیدھی سادھی لڑکی ہے اسے ان باتوں میں دلچسپی نہیں ہے.. اور بھی لڑکیاں کلاس میں جو تجھے دیکھ کر ہی فلیٹ ہو گئی ہیں تو ان میں انٹرسٹ لے لے

کہا تو اس بے چاری کے پیچھے پڑا ہے

تجھے بڑی معلومات ہے اس بیچاری کے بارے میں

کہیں پہلے ہی تو سیٹ نہیں کر لی

توبہ کر لے آدرش... کبھی تو بعض آجائے کر

ہا ہا ہا لگی لگی ....

تمہاری اطلاع کے لیے عرض ہے کہ وہ بیچاری نہیں ہے بڑی گھنی میسنی ہے جب میں کلاس میں انٹر ہوا تو سب کی نظریں مجھ پہ تھیں سوائے اس ذہین طلباء کی نظروں کے علاوہ ایسے شو کر رہی ہے تھی کہ اس سے زیادہ تو کوئی پڑھا کو نہیں ہے ..

مجھے نظر انداز کیا؟ اس آدرش غازی کو ...

ابھی جانتی نہیں ہے وہ مجھے

لڑکیاں آگے پیچھے گھومتی ہیں میرے

مجھ سے بات کرنا خوش قسمتی سمجھتی ہیں اپنی...

اور وہ ہے کہ ایک نظر اٹھا کر نہیں دیکھا...

ہو سکتا ہے آدرش وہ ایسی نہیں ہو جیسی تو سوچ رہا ہے

ہر کوئی ایک جیسا نہیں ہوتا میرے دوست

آدرش غازی کے لیے سب لڑکیاں ایک ہی جیسی ہیں تو دیکھنا ایک دن یہ میری محبت کے گیت گن گنائے گی

اور ان ہی لڑکیوں کی طرح میرے آگے پیچھے گھومے گی..

آدرش نے بہت اعتماد اور غرور سے بولا



”اور وہ نہیں جانتا تھا کہ غرور کا سر

www.kitabnagri.com

ہمیشہ نیچے ہی ہوتا ہے۔“

اور وہ جس لڑکی کے بارے میں بات کر رہا تھا

وہ بھی اپنے اصولوں کی پکی ہے...



اب دیکھتے ہیں آگے جیت کس کی ہوتی ہے

اعتماد کی یا اصول

کون اپنے مقاصد میں کامیاب ہو سکتا ہے



دوسرے دن صبح کالج میں اسلامیات کی کلاس شروع ہونے والی تھیں جب بازارہ نے ماہم سے پوچھا  
آج بھی نایاب نہیں آئی کالج؟  
نہیں ابھی تک تو نہیں آئی ...

اچھا کل تک دیکھتے ہیں اگر کل نہیں آئی تو کالج سے واپسی میں اس کے گھر چلے گئے آخر پتہ بھی  
تو چلے میڈیم پانچ دن سے کہا غائب ہیں ...

www.kitabnagri.com

ہاں ضرور چلے گئے ....

میم کلاس میں آچکی تھی اور پڑھنا شروع بھی کر دیا تھا

اسلام و علیکم میم

و علیکم السلام

کیسے ہیں سب امید کرتی ہوں سب اچھے ہوں ..

یس میم... سب نے ایک زبان ہو کر جواب دیا

چلے آج کا ہمارا ٹاپک ہے سورۃ بقرہ تو ہم اپنے ٹاپک پہ آتے ہوئے شروع کرتے ہیں

♥ سورہ البقرہ ♥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ترجمہ :

شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے

تعارف:

یہ قرآن کریم کی سب سے لمبی سورت ہے، اس کی آیات ۶۷ تا ۷۳ میں اس گائے کا واقعہ مذکور ہے جسے ذبح کرنے کا حکم بنی اسرائیل کو دیا گیا تھا، اس لئے اس سورت کا نام سورۃ البقرہ ہے، کیونکہ بقرہ عربی میں گائے کو کہتے ہیں، سورت کا آغاز اسلام کے بنیادی عقائد یعنی توحید، رسالت اور آخرت کے بیان سے ہوا ہے، اسی ضمن میں انسانوں کی تین قسمیں یعنی، مومن، کافر اور منافق بیان کی گئی ہیں، پھر حضرت آدم (علیہ السلام) کی تخلیق کا واقعہ بیان فرمایا گیا ہے، تاکہ انسان کو اپنی پیدائش کا مقصد معلوم ہو، اس کے بعد آیات کے ایک طویل سلسلہ میں بنیادی طور

پر خطاب یہودیوں سے ہے جو بڑی تعداد میں مدینہ منورہ کے آس پاس آباد تھے ان پر اللہ تعالیٰ نے جو نعمتیں نازل فرمائیں اور جس طرح انہوں نے ناشکری اور نافرمانی سے کام لیا اس کا مفصل بیان ہے، پہلے پارہ کے تقریباً آخر میں حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کا تذکرہ ہے، اس لئے کہ انہیں نہ صرف یہودی اور عیسائی بلکہ عرب کے بت پرست بھی اپنا پیشوا مانتے تھے، ان سب کو یاد دلایا گیا کہ وہ خالص توحید کے قائل تھے اور انہوں نے کبھی کسی قسم کے شرک کو گوارہ نہیں کیا، اسی ضمن میں بیت اللہ کی تعمیر اور اسے قبلہ بنانے کا موضوع زیر بحث آیا ہے، دوسرے پارہ کے شروع میں اس کے مفصل احکام بیان کرنے کے بعد اس سورت میں مسلمانوں کی انفرادی اور اجتماعی زندگی سے متعلق بہت سے احکام بیان فرمائے گئے ہیں جن میں عبادت سے لے کر معاشرت، خاندانی امور اور حکمرانی سے متعلق بہت سے مسائل داخل ہیں۔ یہ سورت مدنی ہے اور اس میں 286 آیتیں اور 40 رکوع ہیں



سب لڑکیوں نے نوٹ کر لیا تو ہم آگے بڑھتے ہے کسی کو اگر ابھی تک کوئی بات سمجھ نہیں آئی ہو تو وہ پوچھ سکتی ہے سب کلیر ہے یس میم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ترجمہ :

شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے

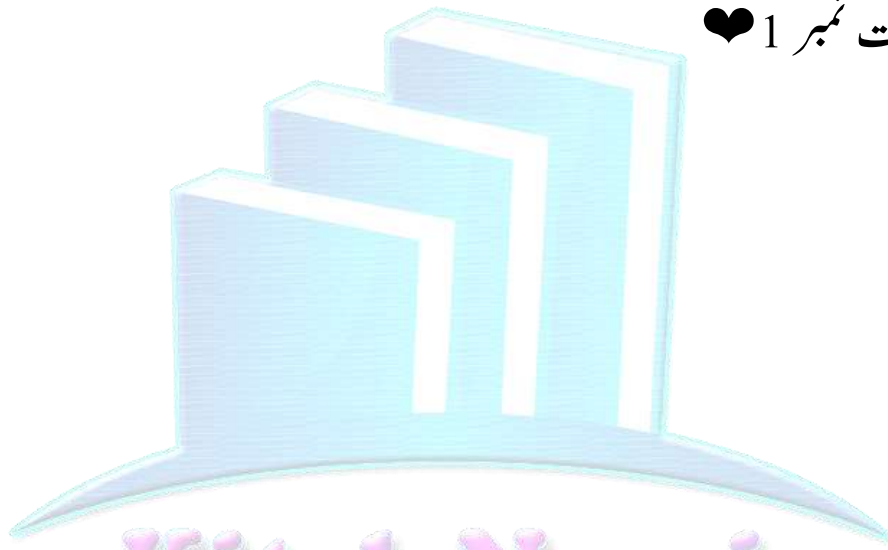
♥ سورہ البقرة آیت نمبر 1 ♥

ال-م-م ﴿١﴾

ترجمہ :

الم (ا)

تفسیر :



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

۱) (مختلف سورتوں کے شروع میں یہ حروف اسی طرح الگ الگ نازل ہوئے تھے، ان کو حروف مقطعات کہتے ہیں اور صحیح بات یہ ہے کہ ان کا ٹھیک ٹھیک مطلب اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو معلوم نہیں، یہ اللہ تعالیٰ کی کتاب کا ایک راز ہے جس کی تحقیق میں پڑنے کی ضرورت نہیں اور عقیدے یا عمل کا کوئی مسئلہ ان کے سمجھنے پر موقوف نہیں۔

♥ سورہ البقرة آیت نمبر 2 ♥



ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۚ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٢﴾

ترجمہ :

یہ کتاب ایسی ہے کہ اس میں کوئی شک نہیں (۲) یہ ہدایت ہے ان ڈر رکھنے والوں کے لئے (۳)

تفسیر :

(۲) یعنی اس کتاب کی ہر بات کسی شک و شبہ کے بغیر درست ہے، انسان کی لکھی ہوئی کسی کتاب کو سو فیصد شک سے بالاتر نہیں سمجھا جاسکتا، کیونکہ انسان کتنا ہی بڑا عالم ہو اس کا علم محدود ہوتا ہے اور اکثر اس کی کتاب اس کے ذاتی گمان پر مبنی ہوتی ہے؛ لیکن چونکہ یہ کتاب اللہ تعالیٰ کی ہے جس کا علم لامحدود بھی ہے اور سو فیصد یقینی بھی، اس لئے اس میں کسی شک کی گنجائش نہیں، کسی کو شک ہو تو یہ اس کی ناسمجھی کی وجہ سے ہوگا کتاب کی کوئی بات شبہ والی نہیں۔ (۳) اگرچہ قرآن کریم نے صحیح راستہ ہر ایک کو دکھایا ہے خواہ وہ مومن ہو یا کافر اس لئے اس معنی کے لحاظ سے اس کی ہدایت سب کے لئے ہے لیکن نتیجے کے اعتبار سے دیکھا جائے تو اس ہدایت کا فائدہ انہی کو پہنچتا ہے جو اس کی بات کو مان کر اس کے تمام احکام اور تعلیمات پر عمل کریں، اس لئے فرمایا گیا کہ ہدایت ہے پرہیزگاروں کے لئے جو بے دیکھی چیزوں پر ایمان لاتے ہیں، پرہیزگاری اور ڈر رکھنے کا مطلب یہ ہے کہ انسان یہ بات ہمیشہ پیش نظر رکھے کہ اسے ایک دن اللہ کے حضور اپنے تمام اعمال کا جواب دینا ہے لہذا مجھے کوئی کام ایسا نہ کرنا چاہیے جو اس کی ناراضی کا باعث ہو اسی خوف اور دھیان کا نام تقویٰ ہے۔ ”بے دیکھی چیزوں“ کے لئے قرآن کریم نے

غیب“ کا لفظ استعمال فرمایا ہے اس سے مراد وہ چیزیں ہیں جو آنکھوں سے دکھائی نہیں دیتیں، نہ ہاتھ سے چھو کر یا ناک سے سونگھ کر انہیں محسوس کیا جاسکتا ہے، بلکہ وہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی وحی کے ذریعے معلوم ہوتی ہیں، یعنی یا تو قرآن کریم میں ان کا ذکر ہے یا آنحضرت (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے وحی کے ذریعے وہ باتیں معلوم کر کے ہمیں بتائی ہیں، مثلاً اللہ تعالیٰ کی صفات، جنت و دوزخ کے حالات، فرشتے وغیرہ، اس آیت میں اللہ تعالیٰ کے ان متقی بندوں کی تعریف کی جا رہی ہے جو غیب کی چیزوں کو بغیر دیکھے صرف اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ارشادات پر یقین کر کے دل سے مانتے ہیں جو انہوں نے آنکھوں سے نہیں دیکھیں، یہ دنیا چونکہ امتحان کی جگہ ہے، اس لئے اگر یہ چیزیں آنکھوں سے نظر آجاتیں اور پھر کوئی شخص ان پر ایمان لاتا تو کوئی امتحان نہ ہوتا، اللہ تعالیٰ نے ان چیزوں کو انسان کی نگاہ سے پوشیدہ رکھا ہے لیکن ان کے وجود کے بیشمار دلائل مہیا فرمادئے ہیں کہ جب کوئی شخص ذرا انصاف سے غور کرے گا تو ان باتوں پر ایمان لے آئے گا اور امتحان میں کامیاب ہوگا۔ قرآن کریم نے بھی وہ دلائل بیان فرمائے ہیں جو انشاء اللہ آگے آتے رہیں گے ضرورت صرف اس بات کی ہے کہ قرآن کریم کو حق طلبی کے جذبے سے غیر جانبدار ہو کر پڑھا جائے اور یہ خیال دل میں رکھا جائے کہ یہ معاملہ ایسا نہیں ہے کہ اس میں لاپرواہی برتی جائے۔ یہ انسان کی ہمیشہ کی زندگی کی بہتری اور تباہی کا معاملہ ہے۔ لہذا یہ ڈر دل میں ہونا چاہیے کہ کہیں میری نفسانی خواہشات قرآن کریم کے دلائل ٹھیک ٹھیک سمجھنے میں رکاوٹ نہ بن جائیں اس لئے مجھے اس کی دی ہوئی ہدایت کو تلاش حق کے جذبے سے پڑھنا چاہیے، اور پہلے سے دل میں جمے ہوئے خیالات سے ذہن کو خالی

کر کے پڑھنا چاہیے تاکہ مجھے واقعی ہدایت نصیب ہو۔ ”یہ ہدایت ہے ڈرنے والوں کے لئے“ کا ایک مطلب یہ بھی ہے۔

♥ سورہ البقرة آیت نمبر 3 ♥

الَّذِينَ يُؤْتُونَ بِأَلْغَىٰ وَيُتَّقِي ۖ مُؤَن الصَّلَاةِ وَمِمَّا رَزَقَ ۖ ثُمَّ  
يُنْفِقُونَ ۖ ﴿٣﴾

ترجمہ :

جو بے دیکھی چیزوں پر ایمان لاتے ہیں (۴) اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا اس میں سے (اللہ کی خوشنودی کے کاموں میں) خرچ کرتے ہیں۔

Kitab Nagri

تفسیر :

(۴) جو لوگ قرآن کریم کی ہدایت سے فائدہ اٹھاتے ہیں یہاں ان کی صفات بیان فرمائی گئی ہیں ان میں سے سب سے پہلی صفت تو یہ ہے کہ وہ ”غیب“ یا ان دیکھی چیزوں پر ایمان لاتے ہیں۔ جس کی تفصیل پیچھے گزر چکی۔ اس میں تمام ایمانیات داخل ہو گئے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بیان فرمایا، یا جو کچھ حضور نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا اس سب پر ایمان لاتے ہیں۔ دوسری چیز نماز قائم کرنا بیان کی گئی ہے جو بدنی عبادتوں

میں سب سے اہم ہے اور تیسری چیز اپنے مال میں سے اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرنا جس میں زکوٰۃ و صدقات آجاتے ہیں جو مالی عبادت ہے۔

♥ سورہ البقرۃ آیت نمبر 4 ♥

وَالَّذِينَ يُوۡثِرُوۡنَ مِمَّا ؕ اُنۡزِلَ اِلَیۡكَ وَمَا ؕ اُنۡزِلَ مِنْۢ مَّا ؕ قَبۡلَکَ ؕ وَاٰلَآءِہٖٓ اٰخِرَۃٌ ہُمۡ یُوۡثِرُوۡنَ ؕ ﴿۴﴾

ترجمہ :

اور جو اس (وحی) پر بھی ایمان لاتے ہیں جو آپ پر اتاری گئی اور اس پر بھی جو آپ سے پہلے اتاری گئی (۵) اور آخرت پر وہ مکمل یقین رکھتے ہیں (۶)

تفسیر :

(۵) یعنی اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ جو وحی حضور اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اتاری گئی وہ بھی بالکل سچی ہے اور جو آپ سے پہلے انبیائے کرام (علیہم السلام) مثلاً حضرت موسیٰ حضرت عیسیٰ (علیہما السلام) وغیرہ پر نازل کی گئی تھی وہ بھی بالکل سچی تھی اگرچہ بعد میں لوگوں نے اسے ٹھیک ٹھیک محفوظ نہ رکھا بلکہ اس میں تحریف کردی۔ اس آیت میں اس طرف بھی اشارہ کر دیا گیا کہ وحی کا سلسلہ حضور اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر ختم ہو گیا، آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے بعد کوئی ایسا شخص پیدا نہیں ہو گا جس پر وحی آئے یا اسے پیغمبر بنایا جائے، کیونکہ یہاں

اللہ تعالیٰ نے صرف آنحضرت (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر نازل ہونے والی وحی اور آپ سے پہلے کے انبیاء (علیہم السلام) پر نازل ہونے والی وحی کا ذکر فرمایا ہے آپ کے بعد کی کسی وحی کا ذکر نہیں فرمایا۔ اگر آپ کے بعد بھی کوئی نیا پیغمبر آنے والا ہوتا یا اس کی وحی پر ایمان لانا ضروری ہوتا تو اس کو بھی یہاں بیان فرمایا جاتا جیسا کہ پچھلے پیغمبروں سے یہ عہد لیا گیا تھا کہ آپ حضرات کے بعد حضور نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تشریف لانے والے ہیں آپ کو ان پر بھی ایمان رکھنا ہوگا۔

۶) (آخرت سے مراد وہ زندگی ہے جو مرنے کے بعد حاصل ہوگی اور جو ہمیشہ کے لئے ہوگی اور اس میں ہر بندے کو دنیا میں کئے ہوئے اعمال کا حساب دینا ہوگا اور اسی کی بنیاد پر یہ فیصلہ ہوگا کہ وہ جنت میں جائے گا یا جہنم میں، اگرچہ یہ آخرت بھی غیب یعنی ان دیکھی چیزوں میں شامل ہے جس پر ایمان لانے کا ذکر سب سے پہلے کیا گیا تھا، لیکن آخر میں اسے علیحدہ کر کے خصوصی اہمیت کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے شاید اس کی وجہ یہ ہے کہ آخرت کا عقیدہ ہی درحقیقت انسان کی سوچ اور اس کی عملی زندگی کو صحیح راستے پر رکھتا ہے جو انسان یہ یقین رکھتا ہو کہ ایک دن مجھے اللہ کے سامنے پیش ہو کر اپنے ہر عمل کا جواب دینا ہے وہ کسی گناہ یا جرم کے ارتکاب پر کبھی ڈھٹائی کے ساتھ آمادہ نہیں ہوگا۔

♥ سورہ البقرة آیت نمبر 5 ♥



أُولَئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَئِكَ هُمُ الْفُحَّوْنَ ﴿٥﴾

ترجمہ :

یہ ہیں وہ لوگ جو اپنے پروردگار کی طرف سے صحیح راستے پر ہیں اور یہی وہ لوگ ہیں جو فلاح پانے والے ہیں۔



♥ صد اللہ العظیم ♥



اللہ تعالیٰ ہم سب کو عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے

آمین الہی آمین

www.kitabnagri.com

آج کی کلاس یہی پر ختم ہوتی ہے اور 5 آیات کا ترجمہ اور تفسیر بیان کرنے کے بعد میں آپکو بتاتی چلوں لڑکیوں کہ ہمارے کورس میں پوری سورتیں نہیں ہیں بلکہ صرف چند مخصوص آیتیں شامل کی گئی ہیں جن کے بارے میں ہم یہاں پڑھیں گے ان کی تفسیر سمجھنے کی بھی کوشش کریں گے ..

یس میم ..... انشاء اللہ

اور باقی کا اگلی کلاس میں پڑھیں گیں

جب تک کے

♥ فی امان اللہ ♥

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

انتباہ : اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔